جہادِ افغانستان

مجاہدین اور فضلائے دارالعلوم حقانیہ کی سرگرمیاں

محاذ جنگ سے بھیجی گئی خصوصی رپورٹیں

★ حضرت مولانا حضرت نور حقانی فاضل حقانیہ علاقہ خوست ارگون کی مقتدر شخصیت ہیں۔ خود بھی میدانِ کارزار میں روسی سامراج کے خلاف افغانستان میں مصروفِ جہاد ہیں۔ اور اپنے متعلقین و معتقدین کو بھی جہاد کی ترغیب دیتے ہیں۔ ہزاروں مجاہدین آپ کی ترغیب و تحریص کی وجہ سے دہریہ حکومت کے خلاف نبرد آزما ہیں۔ ان کی سرپرستی میں طالب علموں کی ایک جماعت نے بوری خیل گاؤں کے قریب دشمن کی دو بکتر بند گاڑیاں اڑا دیں۔ مجاہدین بخیریت اپنے مرکز کو لوٹ آئے۔ پھر دوسرے حملہ میں قلعہ باور بوری خیل میں دشمن کی مزید بکتر بند گاڑیاں اڑا دیں اس محاذ پر مولانا موصوف کی مساعی سے عمل جہاد روز افزوں ہے۔

★ مولانا عجب نور اپنے علاقہ کی ممتاز شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ مرکز علاقہ خوست پکتیا کے وزیر قبائل کے امیر ہیں۔ اور محاذِ جنگ کے انچارج بھی۔ وہ اپنے مراسلہ میں رقم طراز ہیں کہ نور محمد ترکئی کے انقلاب سے لے کر آج تک میں محاذ جنگ پر ہوں۔ حکومت ہماری سرگرمیوں سے سخت مشکلات میں پھنسی ہوئی ہے۔ ہمارے مرکز پر قبضہ کرنے کے لئے کئی دفعہ خلقیوں نے زوردار حملہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن تا ہنوز انہیں کامیابی نہ ہوئی۔

ایک حملہ میں مجاہدین نے ان کے تین ٹینک اور دو ہیلی کاپٹر مار گرائے۔ مجاہدین میں سے چھ افراد زخمی ہوئے اور صرف ایک نے جام شہادت نوش کیا ۔۔۔ یہ مراسلہ بھی مرکز ناری میران شاہ سے مولوی نور اللہ خاں مجاہد نے بھیجا ہے۔

★ الحاج مولوی عبدالحلیم صاحب حقانی جو صوبہ غزنی کے ولایت مقر علاقہ آب پند کے امیر ہیں۔ انہوں نے اس گروہ میں شامل مجاہدین کے کارنامے اور وقائع ارسال کئے ہیں۔

گذشتہ دنوں دہریہ اور کمیونسٹ حکومت کی جانب سے علاقہ داری آب بند پر دو ہزار فوج، پانچ سو ٹینک اور سولہ طیاروں نے حملہ کیا۔ ان کے مقابلہ میں مجاہدین صرف ڈیڑھ سو تھے۔ مقابلہ مسلسل تین روز تک جاری رہا اس دوران ۷۷۲ کمیونسٹ مارے گئے۔ نیز دو گاڑیاں اور دو ٹینک بھی تباہ کئے اور مجاہدین میں سے صرف